This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **7905**

Unique Paper Code : **72142802** **GC**

Name of the Paper : **Urdu B**

Name of the Course : **AECC**

Semester : **I**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق و سباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 15

(الف)

اگلے اتوار کو اقبال بھائی نے میرا انٹرویو لیا — ''انگریزی تو اسے تھوڑی سی آگئی ہے، اُردو فارسی میں بالکل کوری ہے۔'' انھوں نے اماں کو رپورٹ دی اور اس کے بعد انھوں نے روزانہ نازل ہونا شروع کر دیا۔ ان کی تنخواہ دس روپے مقرر کی گئی۔ روز شام کے چار بجے ان کا یکہ دُور پھاٹک میں داخل ہوتے دیکھ کر میری جان نکل جاتی۔ گرمیاں شروع ہو چکی تھیں۔ اقبال بھائی نے حکم دیا — ''ہم باغ میں بیٹھ کر تجھے پڑھائیں گے، تیرا دماغ، جس میں بھوسہ بھرا ہوا ہے، ٹھنڈی ہوا سے ذرا تازہ ہوگا۔'' — لہٰذا پچھلے دماغ میں فالسے کے درخت کے نیچے میری چھوٹی سی بید کی کرسی اور اقبال بھائی کی کرسی میز رکھی جاتی۔ جس روز میں نیکی کی جون میں ہوتی تو مالی سے باغ کی بڑی جھاڑو مانگ لاتی اور فالسے کے نیچے اقبال بھائی کی کرسی کی جگہ پر خوب جھاڑو دیتی اور یوں بھی پڑھائی کے مقابلے میں مجھے باغ میں جھاڑو دینا کہیں زیادہ اچھا لگتا تھا۔

P.T.O.

(ب)

میں یقیناً کہتا رہا ہوں کہ ہمارے فرض کے سامنے دو ہی راہیں ہیں گورنمنٹ نا انصافی اور حق تلفی سے باز آجائے۔ اگر باز نہیں آسکتی تو مٹا دی جائے۔ میں یہ نہیں جانتا کہ اس کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے؟ یہ تو انسانی عقائد کی اتنی پرانی سچائی ہے کہ صرف پہاڑ اور سمندر ہی اس کے ہم عمر کہے جا سکتے ہیں۔ جو چیز بری ہے اسے یا تو درست ہو جانا چاہیے، یا مٹ جانا چاہیے تیسری بات کیا ہو سکتی ہے؟ جب کہ میں اس گورنمنٹ کی برائیوں پر یقین رکھتا ہوں تو یقیناً یہ دعا نہیں مانگ سکتا کہ وہ درست بھی نہ ہو اور اس کی عمر بھی دراز ہو۔ میرا اعتقاد ہے کہ آزاد رہنا ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق ہے۔ کوئی انسان یا انسانوں کی گڑھی ہوئی بیوروکریسی یہ حق نہیں رکھتی کہ خدا کے بندوں کو محکوم بنائے۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں سے کوئی سے چار اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی بتائیے۔ 10

ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح

ہم کو جنوں کیا سکھلاتے ہو، ہم تھے پریشاں تم سے زیادہ
پھاڑے ہوں گے، ہم نے عزیزو، چار گریباں تم سے زیادہ

کچھ ایسی دور بھی تو نہیں منزلِ مراد
لیکن یہ جبکہ چھوٹ چلیں کارواں سے ہم

میں ہوں کیا میری محبت کی حقیقت کیا ہے
اس نے یہ بھی نہ پوچھا تیری حالت کیا ہے

خوف ہو ان کو تو ہو حسن کی بدنامی کا
ہم ہیں عاشق ہمیں پروائے ملامت کیا ہے

بے تابیوں سے چھپ نہ سکا ماجرائے دل
آخر حضورِ یار بھی مذکور کر دیا

تو نے دل دے کے بس اک شانِ ہوس پیدا کی
ان کا بندہ ہے تو نادان وہی شان بھی لا

ہم نے چھانی ہیں بہت دیر و حرم کی گلیاں
کہیں پایا نہ ٹھکانا ترے دیوانے کا

۴۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری اقتباس کی وضاحت کیجیے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 10

(الف)

جھٹپٹے کا نرم رو دریا شفق کا اضطراب — کھیتیاں، میدان، خاموشی، غروب آفتاب
دشت کے کام و دہن کو دن کی تلخی سے فراغ — دور دریا کے کنارے، دھندلے دھندلے سے چراغ
زیر لب ارض و سما میں باہمی گفت و شنود — مشعلِ گردوں کے بجھ جانے سے ایک ہلکا سادود
وسعتیں میدان کو سورج کے چھپ جانے سے تنگ — سبزۂ افسردہ پر خواب آفریں ہلکا سا رنگ

(ب)

کہنے لگا چاند، ہم نشینو! — اے مزرعِ شب کے خوشہ چینو!
جنبش سے ہے زندگی جہاں کی — یہ رسم قدیم ہے یہاں کی
ہے دوڑتا اشہب زمانہ — کھا کھا کے طلب کا تازیانہ
اس رہ میں مقام بے محل ہے — پوشیدہ قرار میں اجل ہے
چلنے والے نکل گئے ہیں — جو ٹھہرے ذرا، کچل گئے ہیں

انجام ہے اس خرام کا حُسن
آغاز ہے عشق، انتہا حُسن

۴۔ مولانا ابوالکلام آزاد کی نثر نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

قرۃ العین حیدر کے افسانے قلندر کا خلاصہ لکھیے۔

۵۔ حسرت موہانی کی غزل گوئی پر ایک مضمون لکھیے۔ 10

یا

مجروح سلطانپوری کی غزل گوئی کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

۶۔ جوش ملیح آبادی کی نظم 'کسان' کا مرکزی خیال لکھیے۔ 10

یا

علامہ اقبال کی نظم گوئی کی خصوصیات لکھیے۔

۷۔ نظم کی تعریف لکھیے اور اس کی اقسام بتائیے۔ 10

یا

انشائیے کی تعریف لکھیے اور اردو میں اس کے آغاز و ارتقا پر ایک مضمون لکھیے۔